N

قومی حسابات۔ معاشیات میں قومی کھاتے کلاں معاشی مجموعوں پر مشتمل ہوتے ہیں ،جنھیں کلاں معاشی مبدلات بھی کہتے ہیں۔ جیسے صنعتی ماخذ سے خام ملکی پیداوار (جی ڈی پی) ، یا خام قومی پیداوار (جی این پی) ، خالص قومی پیداوار (این این پی) ،صرف ،سرمایہ کاری ،بچتیں ،فرسودگی ،سرکاری فسکل حسابات اور غیر ملکی تجارتی حسابات، درآمدات اور برآمدات اور دیگر مجموعے۔ یہ حسابات کسی عرصے کے دوران ان مجموعوں کا ایک شماریاتی پیمانہ فراہم کرتے ہیں اور معاشی تجزیئے کے لیے ناگزیر ہیں۔

زرمثل۔ یہ ایسے سیال اثاثوں پر مشتمل ہوتے ہیں جیسے مدتی امانتیں ،خزانے کے بل ،مختصر مدتی سرکاری تمسکات ،مختصر مدتی اعلیٰ گریڈ کے تجارتی کاغذات یعنی ایسے نصیرایات جنھیں کسی ادائیگی کے لازمے کی تکمیل کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہو لیکن انہیں زر کی رسد میں شامل نہ کیا جاتا ہو۔ (اندراج دیکھئے)

منفی تصدیت۔ بعض اوقات بینکوں کی جانب سے گاہکوں کو بھیجے جانے والے گوشواروں میں تصدیہ کی ایک شق ہوتی ہے۔ اگر بینک کو گاہک سے کوئی جواب نہ ملے تو یہ فرض کرلیا جاتا ہے کہ کھاتے دار کی جانب سے گوشوارے میں کئے گئے اندراجات کا تصدیہ ہوگیا ہے۔ تاہم اس تصدیت کی کوئی قانونی حیثیت نہیں ہوتی۔

منفی تفاوت۔ یہ وہ منفی فراخ ہے جو کہ کسی خریطے کے ان اثاثوں اور واجبات کے درمیان پیدا ہوتا ہے جن کی عرصیت پوری ہوچکی ہو، یعنی وہ قابل ادا ہوں۔ اس طرح کے واجبات کی لاگت شرح سود میں تبدیلی کی وجہ سے ایسے موقع پر اثاثوں کے منافع سے بڑھ جاتی ہے جب اثاثے کی شرح متغیر ہو اور واجبات کی شرح معینہ ہو۔ دوسرے مفہوم میں اس کا مطلب ہے مصرحی وقفہ، جیسے تیس دن کا ایک منفی تفاوت جس کے ذریعے عرصیتی واجبات عرصیتی اثاثوں سے بڑھ جاتے ہیں۔

منفی عہد۔ قرض کے کسی معاہدے میں یہ حوالہ ہے قرض گیر کے وعدے کی جانب کہ وہ اپنے اثاثے کسی دوسرے قرض گار کے پاس اس وقت تک گروی نہیں رکھے گا جب تک قرض کی پوری مالیت کو کفالدہ اور تحفظ نہ کرلیا جائے۔ کسی بانڈ کے اقرارنامے میں یہ جاری گر سے ایسے ہی ایک وعدے کا حوالہ ہے کہ جب تک بانڈ کے حامل کو مساوی تحفظ نہ دے دیا جائے اس وقت تک جاری گر اپنے اثاثے گروی نہیں رکھے گا۔

منفی مالیت۔ یہ اس وقت پیدا ہوتی ہے جب کسی سرمایہ کاری یا کسی اثاثے یا کسی خریطے کی قابل حصول مالیت یا اس کی بازاری مالیت اسکی بینہ یا متوقع مالیت سے کم ہو۔

حصالہ کا منفی خمط۔ اسے حصالے کا مقلوب خمط بھی کہتے ہیں۔ قلیب اس وقت واقع ہوتی ہے جب بڑھتی ہوئی عرصیت کے ساتھ حصالہ مستقل طور پر گھٹ رہا ہو۔ یہ کیفیت حصالے کے مثبتی خط خمیدہ کے برعکس ہے، جب کہ حصالے بڑھتی ہوئی عرصیت کے ساتھ بڑھ رہے ہوں۔ حصالہ کے خط میں اس قسم کی قلیب اس وقت پیش آسکتی ہے جب مہنگائی (گرانی) کے زمانے میں مختصر مدتی سود کی شرحیں طویل مدتی شرحوں سے اونچی ہوں۔

طے یاب۔ کسی مالیاتی نصیرایہ کو اس وقت عندالطلب یا مستقبل کی کسی تاریخ میں طیاب سمجھا جاتا ہے جب اس کی منتقلی کی جاسکے یا اس پر طے یاب لکھا ہوا ہو۔ یا نصیرایہ بردار کو یا اس کے حامل کو طے یابی کے شرائط کے تحت قابل ادا ہو، یا کسی ادائیگی یا تاجرات میں قبولیاب ہو۔

طے یاب نصیرایہ۔ یہ وہ مالیاتی نصیرایات ہیں جن کی طے یابی کی جاسکے۔ جیسے کہ مبادلہ بل، پرومیسری نوٹ، اقراریہ رقعے، ڈرافٹ، امانات کے سٹیفکیٹ (سی ڈی)، چیک، ادائیگی کے حکم نامے اور دیگر نصیرایات۔ یہ طے یابی اس کے حامل کو یا نصیرایہ بردار کو یا منتقل الیہ کو ثبت یا حوالگی کے ذریعہ کی جاتی ہے جس کو طے یاب نصیرایئے پر ملکیت کا حق یا حتمی مطالبہ کا قانونی طور پر استحقاق مل جاتا ہے۔ مثال کے طور پر کسی چیک کو نقد کرانے کے لئے کھاتے دار چیک پر دستخط کر کے اور اسے بینک کے حوالے کر کے یا پیش کر کے چیک کو طے یاب بنا دیتا ہے۔ اب بینک کی یہ ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ کھاتے دار کو نقد رقم ادا کرے۔ طے یاب نصیرایات مختلف عرصیتوں کے ہوتے ہیں لیکن عموماً مختصر مدتی اور سودی ہوسکتے ہیں، جیسے امانات کے سٹیفکیٹ۔ ان نصیرایات کو ادارے، کمپنیاں یا افراد اپنے سیال اثاثوں کے جزو کے طور پر رکھ سکتے ہیں اور ان نصیرایات کا ثانوی بازار بھی ہوسکتا ہے جہاں کٹوتی پر ان کا کاروبار کیا جاسکتا ہے۔ ایک بردار نصیرایہ، حوالگی کے ذریعہ طے یاب ہوسکتا ہے، جب کہ حکم پر ادائیاب نصیرایہ ثبت اور حوالگی ہی پر طے یاب ہوسکتا ہے۔

طے یاب مدتی امانت۔ وہ سود بردار مدتی امانت جیسے امانت کا طلبیہ سٹیفکیٹ (سی ڈی) جس میں حامل کو عرصیت پر ایک مقررہ رقم بطور سود ادا کی جاتی ہے۔

خالص نصبیہ اثاثہ۔ کسی نصبیہ اثاثے کی تاریخی لاگت یا حصول کی وہ لاگت جس میں سے اندوختیہ فرسودگی کی لاگت منہا کردی گئی ہو۔ انہیں اثاثوں کی درج شدہ مالیت بھی کہتے ہیں جیسے نصب شدہ مشینری، پلانٹ یا سامان کی مالیت۔

N

خالص (کاروباری) آمدنی۔ یہ خام آمدنی کا وہ حصہ ہے جو جملہ لاگت ،کاروباری اخراجات ،فرسودگی کے لئے الاؤنسز اور کاروباری چارجز کو نکالنے کے بعد باقی رہ جائے ، جب کہ چارجز پیش کارہ نقصانات ہو سکتے ہیں جن کو اس آمدنی سے پورا کیا گیا ہو۔

خالص غیرمرئی (اثاثے)۔ یہ کسی غیرمرئی اثاثے کی ابتدائی مالیت یا تحصلت کی مالیت ہے۔مثلاً نیک نامی ،کاپی رائٹ ، بازار تک رسائی یا گاہکی کی بساط۔لیکن ان غیرمرئی اثاثوں کی بازاری مالیت کو برقرار رکھنے میں ہونے والے اخراجات یا ان کی موجودہ بازاری مالیت میں کوئی تبدیلی بھی اس مالیت کا جزو ہے۔

خالص سود کا مارجن۔ اپنی سیادہ سی شکل میں خالص سود کا مارجن ،سودی کمائیاں اور سودی اخراجات کے مابین فرق کو سودی اثاثوں کی مالیت سے تقسیم کرکے ناپا جاتا ہے۔اور فی صد کے طور پر ظاہر کیا جاتا ہے۔ یا یہ ایک تناسب ہے جو کہ سودی کمائی اور سودی خرچ کے فرق اور ان تمام اثاثوں کی اوزانی اوسط کی مالیت کے مابین ہو، جو کسی مالیاتی ادارے کے خریطے میں ایک مصرحہ مدت کے دوران رکھے گئے ہوں۔یعنی کہ سودی کمائی کو سودی اثاثوں سے تقسیم کرکے، سودی خرچ اور سودی اثاثوں کو تقسیم کرکے، ان دونوں کے مابین فرق کو خالص سودی مارجن تعبیر کیا جاتا ہے۔جب کہ سودی اخراجات کا تناسب کسی مالیاتی ادارے کے لئے اِن اثاثوں کی لاگتوں کا نکتہء مساویانہ ہے۔اور یوں خالص سودی مارجن کسی بینک کے لئے ایک نازک نشانہ حوالہ ہے۔

خالص عمالی نقدی سیلان۔ یہ ایک خاص مدت کے دوران کسی کاروبار کی مالیاتی اور سرمایہ کاری کی سرگرمیوں کے علاوہ اس کی نقد وصولیات اور نقد دسبرسیوں کے درمیان فرق ہے جو کاروباری سرگرمیوں سے پیدا ہو۔اگر نقد وصولیاب نقد دسبرسیات سے زیادہ ہوں تو یہ فرق نقدی کا ایک خالص درون سیلان ہوگا۔اور اگر ادائیگیاں زیادہ ہوں ،تب اس کاروبار سے نقدی کا بیرون سیلان ہوگا۔

خالص عمالی آمدنی۔ عمالی اثاثوں سے پیدا ہونے والی خالص آمدنی جو کہ سود اور انکم ٹیکس سے قبل، لیکن فرسودگی کی لاگت نکالنے کے بعد حاصل ہوئی ہو۔

خالص عمالی نقصان۔ یہ عمالی آمدنیوں اور عمالی لاگتوں کے مابین فرق ہے، لیکن وہ عمالی آمدنی حاصل ہوئی ہو۔

خالص عمالی منافع۔ کسی کمپنی یا بینک کی جانب سے عمومی قسم کے عمالی اخراجات کو آمدنی سے منہا کرنے کے بعد وہ خالص منافع جو رپورٹ کیا گیا ہو۔لیکن اس میں غیرعمالی سرگرمیوں سے پیدا ہونے والے نفع نقصان یا دوسرے نقصانات اور چارجز شامل نہیں ہوتے۔

خالص موجودہ مالیت یا قدر۔ کسی سرمایہ کاری یا منصوبے کی خالص موجودہ مالیت اس کے خالص نقدی کے سیلان کی کٹوتی شدہ رقم ہے، جو کہ اس سرمایہ کاری یا منصوبے سے اس کی پوری عمالی حیات میں حاصل ہوئی ہو۔ یہ کٹوتی ایسی شرح پر متعین کی جاتی ہے جو سرمائے کی اوسط لاگت اور خطرے کے لئے ایک موزوں پریمیم کے مثل ہو۔ خالص موجودہ مالیت کا احساب اس طرح لگایا جاتا ہے؛

(فارمولا انگریزی میں دیکھیں)

CF نقدی کا سیلان، ایک معینہ عرصے کے لئے

t وقت کا عرصہ (0,1,2,..n)

k کٹوتی کی شرح

n سرمایہ کاری یا منصوبے کا عرصہ حیات

نوٹ کرلیں کہ خالص موجودہ قدر کٹوتی کی شرح کی جانب بطور خاص حساس ہوتی ہے جو سرمایہ کاری کے عرصہ حیات کے دوران سرمائے کی اوسط لاگت اور خطرے کے پریمیم کا مجموعہ ہے۔اگر کٹوتی کی شرح، صرف سرمائے کی مارجی لاگت کی نمائندگی کرتی ہو تو t=0 کے عرصے میں سرمائے کی ابتدائی لاگت کو نفی کے نشان کے ساتھ شامل کرنا ہوگا جب کہ کٹوتی شدہ خالص نقدی کے سیلان کی کسی رقم کا مجموعہ، عرصہ t=1 سے شروع ہوکر آگے بڑھتا ہے۔

ٹیکس کے بعد خالص نفع۔ وہ خام نفع جو انکم ٹیکس ادا کرنے کے بعد حاصل ہو۔

غیر معمولی مدات کے بعد خالص نفع (نقصان)۔ کسی ایک مدت میں خالص نفع جو کسی کاروباری یونٹ کا غیر معمولی حالات مثلاً قدرتی آفات کی بناء پر بھاری نقصان اٹھانے کے بعد ملے، یا کسی اتفاق یا کسی غیر معمولی عنصر کی بناء پر غیر معمولی نفع حاصل ہو۔

خالص منافع کا مارجن۔ (اندراج دیکھئے)

خالص منافع کے مارجن کا تناسب۔ یہ فروخت کے ساتھ خالص منافعوں کا تناسب ہے۔یعنی یہ تناسب ٹیکسوں اور سود کے بعد کے منافعوں کو فروخت سے تقسیم کرکے حاصل کیا جاتا ہے۔ یہ حصہ داروں کی ان رقوم پر کمائیوں کا پیمانہ ہے جو حصافوں اور روکے ہوئے محفوظات کے طور پر تقسیم کے لئے دستیاب ہوں۔ یہ کسی فرم کی لاگت اور منافع کی وضع کا ایک اظہار ہے۔ (اندراجات دیکھئے)

خالص حاصل کردہ فائدہ/نقصان (اثاثے)۔ کسی اثاثے کو فروخت کرنے پر اثاثہ بردار کو حاصل ہونے والا فائدہ یا نقصان جو کہ عائد ہو چکا ہو، اور اثاثہ برداری کی مدت پر سرمائے کے فائدے یا نقصان پر مشتمل ہو۔یعنی اثاثہ کی قیمت خرید اور قیمت فروخت کے درمیان فرق جس میں اس کی تاجرات پر ہونے والے اخراجات، لاگتیں، کمیشن اور چارجز شامل ہیں۔

خالص حاصل۔ کسی اثاثے، مالکایہ، اسٹاک یا حصص میں سرمایہ کاری پر خالص حاصل ان کی آمدنی، حصافے اور ان کی بازاری مالیت کے نفع نقصان پر مشتمل ہے، جب کہ اخراجات، ٹیکس اور چارجز منہا کردیئے گئے ہوں۔ اس خالص حاصل کو بطور شرح ظاہر کیا جاتا ہے، خواہ وہ سالانہ شرح ہو یا ایک سال کی اوسط شرح ہو، یا ملکیت کی پوری مدت کی اوسط شرح ہو۔

- **سالانہ خالص حاصل** اُس آمدنی یا حصافے پر منحصر ہے جو کہ اثاثوں یا تمسکات سے کسی سال کے دوران حاصل ہوئے ہوں بشرطیکہ اس میں سے اخراجات، ٹیکس اور سالانہ چارجز نکال دیئے گئے ہوں۔ یہ حاصل بطور سالانہ اوسط شرح اثاثے یا تمسکات کی اس مالیت پر ظاہر کیا جاتا ہے جو کہ سال کے شروع میں متعین کی گئی ہو۔

- **اوسط حاصل۔** یہ ملکیت کی پوری مدت پر، یعنی کئی برسوں کی ملکیت پر اوسط شرح کے طور پر ظاہر کیا جاتا ہے۔ یہ شرح حاصل اثاثوں یا مالکایہ پر ان آمدنیوں یا حصافوں پر منحصر ہوتی ہیں جو کہ اثاثہ برداری کی مدت میں ملا ہو، اور جس میں سے اخراجات، ٹیکس اور چارجز مدت ملکیت کے اختتام پر منہا کر دیئے گئے ہوں۔ جب کہ سرمایہ جاتی نفع یا نقصان شامل کر دیا گیا ہو۔

خالص منتقلیاں۔ کسی کھاتے میں جو ابھی کھلا ہوا ہو وہ خالص رقم جو حتمی طور پر وصول کی گئی ہو یا ادا کی گئی ہو اور جو کہ اوقاتی بنیاد پر کریڈٹ اور ڈیبٹ کی مدات کو نکالنے کے بعد متعین کی گئی ہوں۔ مثلاً ملکی یا غیر ملکی قرضوں کی بابت خالص منتقلی وہ رقم ہے جو کہ قرضدار کو پرانے قرضے پر زر اصل اور ان پر سود ادا کرنے کے بعد، یعنی ان کا حساب برابر کرنے کے بعد نئے قرضوں سے دستیاب ہوئی ہو۔

خالص ساکھ۔ یہ اثاثوں کی وہ مالیت ہے جس میں سے واجبے منہا کر دیئے گئے ہوں۔ یعنی واجبے منہا کرنے کے بعد اثاثوں کی بقایا مالیت خالص مالیت کہلاتی ہے۔ درج ذیل نکات کے ضمن میں؛

- **کاروباری خالص ساکھ۔** کسی کاروبار کی خالص ساکھ اسکا وہ مالکایہ ہے جس میں سے واجبات گھٹا دیئے گئے ہوں۔
- **انفرادی خالص ساکھ۔** کسی فرد کی ساکھ اس کے تمام اثاثوں کی مجموعی مالیت ہے جیسے بچت، امانتیں، املاک، اسٹاک اور حصص جس میں سے تمام واجبات خصوصاً قرضے بقایاجات اور دوسرے لازمات منہا کر دیئے گئے ہوں۔
- **مالیاتی ادارے کی خالص ساکھ۔** حصے داران کے رقوم کی خالص مالیت ہے۔ جو کہ سرمایہ، غیر منقسم آمدنیوں اور ان محفوظات پر مشتمل ہوتے ہیں جو کہ مالیاتی ادارے کے پاس ہوں۔

نیا اجراء۔ اس اصطلاح سے مراد کسی کمپنی، کسی مقتدرہ یا حکومت کی جانب سے جاری کردہ وہ نئے قرضے ہیں جو مقررہ شرح سود والے تمسک کے طور پر جاری کئے گئے ہوں۔ مثلاً سرکاری بانڈ اور سٹوفکیٹ یا کمپنی کے ڈبنچر جو کہ نئے اسٹاک یا مالکایہ کی شکل میں ہو سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ نئے اجراء، ترجیحی حصص یا قابل تبدل تمسکات کی شکل بھی اختیار کر سکتے ہیں۔

شبی امانت خانہ۔ بینک کا والٹ جس کی کنجی گاہک کے پاس ہوتا کہ وہ بینکاری کے اوقات کے بعد چھٹی کے دوران اس میں اپنی امانت رکھ سکے۔ بہت سے بینک رات کو روزمرہ کی نقدی اور چیکوں کے ذریعے امانتیں جمع کرنے کے لئے بکس رکھتے ہیں۔ بعض بینکوں کے پاس عطام مشینیں ہوتی ہیں جو گاہک کو تاجرت کی فوری رسیدیں بھی دے دیتی ہیں۔ ان امانات کی پروسیائی کے بعد گاہک کے حساب میں رقم کریڈٹ کر دی جاتی ہے۔

نامیہ اثاثے۔ عرفی مالیت کے ایسے اثاثے جن کی بازاری مالیت مختلف ہو۔

نامیہ سرمایہ۔ سرمائے کے طور پر منظور شدہ رقم جو کسی کمپنی کے تاسیسی نگارات میں درج ہو۔ اسے منظور شدہ یا رجسٹرڈ سرمایہ بھی کہتے ہیں۔

نامیہ شرح سود۔ کسی مالیاتی لازمہ یا کسی مالیاتی نصیرایہ کی وہ شرح سود جو کہ متاجرے میں درج ہو، جو سود کی اصلی لاگت یا اصلی آمدنی سے مختلف ہوتی ہے۔ مثلاً کسی قرض، کسی امانتی کھاتے، یا کسی امانتی نصیرایہ پر بیان کردہ شرح سود، یا کسی تمسک پر درج شدہ شرح سود جو کہ اس تمسک کے سودی حصالہ سے مختلف ہوتی ہے، کیونکہ حصالہ تمسک کی قیمت اور تمسک کی مدت برداری پر مبنی ہے۔ یوں نامیہ شرح سود کو سادہ شرح سود یا مرکب شرح سود کے طور پر ظاہر کیا جا سکتا ہے لیکن وہ اصلی شرح سود سے مہنگائی (گرانی) کی وجہ سے مختلف ہو سکتی ہے۔ (اندراج دیکھئے)

نامیہ آمدنی یا اجرتیں۔ وہ نقد رقم جو کسی معینہ مدت کے دوران بطور آمدنی، تنخواہ یا اجرت وصول کی جائے اور جو اس کی اصلی خرید سے مختلف ہو۔ اصلی آمدنی، تنخواہ یا اجرت جو مہنگائی (گرانی) کے باعث نامیہ یا نقد مالیت سے مختلف ہو سکتی ہے۔

نامیہ قیمت۔ کسی چیز، قیمتی شے یا کسی اثاثے کی بینہ قیمت جو کٹوتیوں اور سودے کی لاگت کی بناء پر حاصل کردہ قیمت سے یا مہنگائی (گرانی) کی وجہ سے اصل قیمت سے مختلف ہو۔

نامیہ شرحیں۔ وہ درج کردہ یا متاجرہ شرحیں جو کہ ایک معینہ مدت کے لئے مثلاً سال بھر کے لئے متعین کی جائیں۔ جیسے کسی نصیرایہ یا تمسک کی شرح سود، یا شرح منافع جس کی مقررہ آمدنی اس کی مساوی مالیت کے حوالے سے ظاہر کی جائے۔ یوں نامیہ شرحیں اعلان کردہ ابتدائی شرحیں ہوتی ہیں جن میں کسی قسم کا ٹیکس یا چارج یا منہائیوں کا عنصر نہیں دکھایا جاتا ہے۔ اسی طرح ان نامیہ شرحوں سے وہ فوائد جو سرمایہ کار کو ملنے والے ہوں ، انہیں شامل نہیں کیا جاتا۔ مثلاً کوئی پریمیم یا کوئی معاوضہ یا کوئی سفری کٹوتی یا کسی کریڈٹ کارڈ کی سہولت جو کہ حاصلات میں اضافہ کرتے ہیں۔

نامیہ قدر، مالیت۔ مالیات میں یہ کسی مالیاتی اثاثے کی ظاہری یا عرفی مالیت ہے یا کسی نصبیہ اثاثے کی اس کے حصول کے وقت اصل کتابی مالیت ہے۔ یہ کسی شے یا اثاثے کی ایک ایسی مالیت ہے جن کا حساب داری کے مقاصد کے لئے اندراج کیا گیا ہو اور جو بازاری مالیت سے کافی حد تک مختلف ہو سکتی ہے۔ معاشیات میں قدر نامیہ قدر جاریہ ہوتی ہے جو بازار کی جاریہ قیمتوں پر مبنی ہوتی ہے۔ یا آمدنی، بچتوں اور اجرتوں جیسے ویرایاب کی جاریہ سطح جو اُن کی اصلی سطحوں کے برعکس ہیں جنہیں ان مبدلات کی نامیہ مالیتوں کو مہنگائی (گرانی) کی شرح سے تسویہ کرنے کے بعد حاصل کیا گیا ہو۔

عدم قبولیت۔ کسی مالیاتی نصیرایہ کو قبول کرنے سے انکار عدم قبولیت ہے۔ مثلاً کسی میعادی مبادلہ بل کو اس کے اجراء کرنے والے کی طرف سے اس وقت قبول کرنے سے انکار جب کہ وہ قبولیت کے لئے پیش کیا جائے یہ عملاً اس بل کو مسترد کرنے کے مترادف ہے۔ اس قسم کی عدم قبولیت کی اطلاع متعلقہ فریقوں کو فوراً دینی پڑتی ہے۔

بساس عدم عائدیت۔ اس سے مراد نقدی کی بنیاد پر حساب داریوں کا نظام ہے۔ اس نظام کے تحت حسابداری کتابوں میں یا مالی گوشواروں میں اندراجات صرف اس وقت کئے جاتے ہیں جب کہ تاجرات سے منسلک نقد ادائیگی یا وصولیت کی جا چکی ہو۔ مثلاً اگر آمدنی یا اخراجات عائد ہو چکے ہوں لیکن اگر مصرحہ مدت میں ادا یا رسید نہ کئے گئے ہوں تو پھر ان کو حسابات میں شامل نہیں کیا جاتا۔ (اندراج دیکھئے)

غیر بینکی۔ یہ غیر بینک مالیاتی ادارے ہیں؛ یا ایسی کوئی سرگرمی یا تاجرت جس میں کسی بینک کی شرکت نہ ہو۔

غیر بینک امانتی ادارے۔ ایسے مالیاتی ادارے جنہیں اپنے گاہکوں سے امانتیں قبول کرنے کی اجازت دی گئی ہو۔مثلاً سرمایہ کار اور مالیاتی کمپنیاں، باہمی بچت کی سوسائٹیاں اور فنڈ، کریڈٹ اور امداد باہمی کی تنظیمیں۔ یہ ادارے بینک کی حیثیت سے منظّم، لائسنس یافتہ یا رجسٹرڈ نہیں ہوتے اور مرکزی بینک کے عام ضوابطی اور نگرانی کے کنٹرول سے باہر ہوتے ہیں۔تاہم یہ فارمل ادارے ہوتے ہیں جنہیں کمپنیوں یا امداد باہمی کے اداروں کے طور پر رجسٹرڈ کیا جاتا ہے،اور یہ امانتیں جمع کرنے کے علاوہ بینکاری کے متعدد فرائض بھی انجام دے سکتے ہیں، مثلاً قرض گاری کی رقوم کی منتقلی۔ یہ ادارے چیک والے کھاتوں کی سہولت بھی مہیا کر سکتے ہیں۔

غیر بینک مالیاتی ادارے۔ وہ ادارے جو اپنے گاہکوں کو مختلف نوعیت کی مالیاتی خدمات پیش کرتے ہیں مثلاً بغیر چیک والی امانتیں قبول کرنا، سرمایہ کاریاں، قرض گاری، اقساط کی بنیاد پر خریداری کے قرض اور پٹے داری۔لیکن یہ بطور بینک رجسٹرڈ یا منظّم یا لائسنس یافتہ نہیں ہوتے اور بینکاری کے تمام فرائض انجام نہیں دیتے۔مثال کے طور پر سرمایہ کاری اور مالیاتی کمپنیاں، پٹے داری اور بیمے کی کمپنیاں۔ یہ ادارے مرکزی بینک کے رسمی ضوابطی کنٹرول اور نگرانی سے باہر ہوتے ہیں، لیکن مجموعی طور پر ایک گروپ کی حیثیت سے یہ عام طور پر مالیاتی نظام کے ایک خاصے بڑے حصے کی نمائندگی کرتے ہیں۔لہٰذا ان کی سرگرمیوں کی حیثیت کافی اہم ہوتی ہے۔ یہ مندرجہ ذیل ہیں؛

- **معاہداتی بچتوں کے ادارے۔** ان میں پنشن فنڈ، سماجی تحفظات کے فنڈ اور بیمہ کمپنیاں شامل ہیں جو کہ عرصہ وار ادائیگیاں وصول کرتی ہیں اور پھر ان رقومات کی مالیاتی اثاثوں یا اصلی اثاثوں میں سرمایہ کاری کرتی ہیں۔
- **مالیاتی اور سرمایہ کاری کمپنیاں** جو کاروباری امانتیں اکٹھا کرتی ہیں اور انہیں طویل مدت قرض گاری یا سرمایہ کار بینکوں کے طور پر استعمال کرتی ہیں۔
- **سرمایہ کاری فنڈ۔** جو اپنے گاہکوں کو سرمایہ کاری یونٹ ٹرسٹ اور باہمی (میوچل) فنڈ کے خریطے کی سرمایہ کاری کی سہولتیں فراہم کرتے ہیں۔
- **عمومی بیمہ کمپنیاں** جو مختلف قسم کے خطرات کے پریمیم کے عوض بیمہ نویسی کرتی ہیں اور یوں انہیں معاہداتی طور پر معاہداتی ادائیگیوں کا نقدی سیلان ایک خاص مدت کے لئے ملتا ہے۔
- **پٹہ داری کمپنیاں** جو کہ کرایہ و خریداریوں کی طرح مالیات کا بندوبست گاہکوں کے لئے کرتی ہیں جن کی نوعیت اقساطی قرضوں کے جیسی ہوتی ہے۔
- **وسطیار خانے اور تمسکات** کے بیوپاریوں کی جانب سے بینکاری نما خدمات جو وہ اپنے گاہکوں کو مہیا کرتے ہیں، جیسے کہ مارجن قرضوں کے کھاتے، چیک اور منتقلی کی سہولتیں۔

ایسے غیر بینکی مالیاتی اداروں کو ان کے اپنے قوانین کے تحت رجسٹرڈ کیا جاتا ہے اور یہ اپنا کاروبار ان قواعد اور ضوابط کے تحت کرتے ہیں جو کہ ان کی سرگرمیوں سے خصوصاً منسلک ہوں۔ یہ ادارے بھاری مقدار میں بڑی رقوم یکجا کرتے ہیں۔اس طور پر وہ امانتوں اور گھرانوں کی بچتوں کو حاصل کرنے میں بینکاری نظام سے مسابقت کرتے ہیں، اور ان رقوم کو اداراتی سرمایہ کاران یا حکومت کو مالیاتی بازاروں کی وساطت سے مہیا کرتے ہیں۔اس کی وجہ یہ ہے کہ ان مالیاتی اداروں پر پہلے ہی طرح طرح کے مالیاتی خطرات کا کافی بوجھ ہوتا ہے جو کہ ان کے فردمیزان کے واجبات سے منسلک ہوتے ہیں۔مثلاً خردہ طور پر ذمہ نوسیاں۔اس لئے یہ ادارے فردمیزان میں اثاثوں پر خطرات کو مزید نہیں بڑھا سکتے۔یعنی یہ سرمایہ کاریوں کے معرض میں اضافہ نہیں کر سکتے۔

غیر بینکی مالیاتی ثالثان ۔ بینکوں سے الگ دوسرے ادارے جو مالیاتی بازاروں میں یا تو خود کارکن ہوتے ہیں یا فنڈ تلاش کرنے والے یا فراہم کرنے والے فریقوں کو قریب لاتے ہیں اور ان کے درمیان مالی معاملات مکمل ہونے میں مدد کرتے ہیں ۔ (اندراج دیکھئے)

غیر بینکی واجب ۔ کسی کاروباری ادارے پر بینکوں کے علاوہ دوسرے فریقوں کے واجبات ۔ یعنی تمام جاری اور طویل مدتی واجبات جن میں بینک سے قرض داری شامل نہ ہو۔

غیر بینکی ذیلی ادارے ۔ کسی بینک کی محلوکہ کمپنی کے ذیلی ادارے جو بینک نہ ہوں ۔ مثال کے طور پر کسی بینک کی محلوکہ کمپنی یا ذیلی کمپنی کوئی سفری یا بیمہ کمپنی ہو سکتی ہے ۔

غیر بینکارانہ توسیع ۔ کسی ملک میں بینکاری کے علاوہ دیگر معاشی سرگرمیوں میں وسعت ، جو کہ بینکاری کی سرگرمیوں میں مماثل اضافے کے بغیر معاشی یا تجارتی سرگرمیوں میں واقع ہوئی ہو ۔ یعنی اگر کوئی ایسی صورت حال پیدا ہو جس میں مالیاتی سودے غیر منضبط طریقے پر دیسی منڈیوں کے ذریعہ کئے جائیں ، یا تجارت زیادہ تر نقدی کی بنیاد پر کی جائے ، ۔ اور اس قسم کی سرگرمیاں بینکاری نظام کے ذریعے انجام نہ دی جائیں ۔ تو یہ غیر بینکارانہ توسیع ہو گی ۔

غیر کاروباری تنظیم ۔ ایک وسیع طیف کی کئی تنظیمیں جو کہ مذہبی ، خیراتی ، سماجی ، ثقافتی ، سیاسی مقاصد کے لئے قائم کی جائیں اور جو بجز چندے اکٹھا کرنے کے اپنے کو مالیاتی یا کاروباری سرگرمیوں میں ملوث نہیں کرتیں ، گر چہ ان میں سے بعض حقیقتاً شامل ہوتی ہیں ۔

غیر طلب یاب ۔ کسی بانڈ کے اجراء یا تمسک کے معاہدے میں درج کوئی استثناء جس کی بناء پر اس کی تلافیت اجراء کار عرصیت کی تاریخ سے پہلے یا کسی معینہ وقت سے پہلے نہیں کر سکتا ۔ عام طور پر طویل مدت کے سرکاری اور کارپوریٹ بانڈ پانچ سال کے لئے غیر طلب یاب ہوتے ہیں تا کہ سرمایہ کار جس نے بانڈ خریدے ہوں قبل از وقت تلافیت کی صورت میں آمدنی کے نقصان سے محفوظ رہے ۔

غیر طلب یاب بانڈ ۔ اقرار نامہ بانڈ کے معاہدے میں درج کوئی استثنأ جس کی بنأ پر بانڈ کا اجرأ کار بانڈ کو اس کی منظوری سے پہلے یا منظوری کی مدت میں کسی مصرحہ تاریخ سے پہلے تلافیت نہیں کر سکتا ۔ عام طور پر طویل مدت کے سرکاری اور کارپوریٹ بانڈ پانچ سال کے بعد طلب یاب ہوتے ہیں تا کہ سرمایہ کار جس نے بانڈ خریدے ہوں ، قبل از وقت تلافیت کی صورت میں آمدنی کے نقصان سے محفوظ رہے ۔

غیر تصدیہ قرد ۔ کوئی اعتبار نامہ جسے ابتدائی بینک نے جاری کیا ہو اور مراسلاتی بینک نے تصدیہ کئے بغیر مستفید کو صرف اس کی اطلاع کر دی ہو ۔ اس طور پر مراسلاتی بینک کسی مالی عندیت یا ذمہ داری سے بچ جاتا ہے ۔

غیر کارپوریٹ شعبہ ۔ معیشت کا وہ شعبہ جن کے کاروباری ادارے کارپوریشن کے طور پر قائم کئے گئے ہوں ۔ یا جن کی تشکیل محدود ذمہ داری کی کمپنیوں کی طرح نہ کی گئی ہو اور نہ ہی ان کارپوریشنوں کی طرح جو کہ خصوصی منشور کے تحت یا آرڈی نینسوں کے تحت یا قانون سازیت سے تشکیل پائی ہو ۔

غیر قرضی خدمات۔ وہ خدمات جو کوئی بینک یا قرضہ ادارہ کارپوریٹ گاہکوں اور مراسلاتی بینکاری کی نسبت سے دوسرے بینکوں کے لئے انجام دیتے ہیں۔ ان میں قرض کی توسیع اور مالیاتی ادائیگی شامل نہیں ہوتی۔ اس قسم کی خدمات میں چیکوں کی وصولی، نقد رقم کی مناظمت، وقف کی خدمات، اور ٹیلی فون یا برقیاتی وسائل کے ذریعے کھاتوں کی مالی اطلاعات کی فراہمی شامل ہوتی ہیں۔ یہ خدمات بینکوں کے لئے فیس کی آمدنی کا ایک اہم ذریعہ ہوتی ہیں اور دیئے ہوئے قرضوں پر حاصل ہونے والے سود کی آمدنی کو تقویت بہم پہنچاتی ہیں۔

بلا کمائی والے اثاثے۔ کسی مالیاتی ادارے یا بینک کے ایسے اثاثے جو آمدنی میں براست کوئی اضافہ نہیں کرتے۔ مثال کے طور پر غیر مستعمل اثاثے یعنی وہ اثاثے اور غیر منقولہ املاک یا جائیداد جو زیر تصفیہ ہوں یا عدالتی فیصلے کی منتظر ہوں۔

غیر مالیاتی کارپوریشنیں۔ کسی مالیاتی کمپنی یا بینک سے الگ، ایک محدود واجبے کی کمپنی جو کہ خرید وفروخت کے کاروبار، خدمات کی فراہمی یا ساختمانی میں مشغول ہو۔ یا افراد کی کوئی غیر کاروباری انجمن جو خدمات کی فراہمی یا بہبود عامہ کے لئے قائم کی گئی ہو لیکن کسی منشور یا دستور یا آرڈیننس کے تحت باضابطہ تشکیل شدہ ہو مثلاً میونسپل کارپوریشن یا بلدیہ۔

غیر سرکاری قرض داری۔ نجی شعبے کی قرض داری جس کا سرکاری محکموں یا سرکاری تنظیموں سے تعلق نہ ہو۔ یعنی کہ وہ قرضے جو ذاتی طور پر دیئے گئے ہوں یا کسی نجی کاروبار یا نجی شعبہ کی تنظیم کو دیئے گئے ہوں۔

ناقابل بیمہ خطرہ۔ کوئی جوکھم یا خطرہ جس کا بیمہ نہ کرایا جا سکے کیونکہ اس خطرے کا غیر یقینی ہونے کے باعث actuarial طریقے سے حساب کتاب نہیں کیا جا سکتا۔

بلا سود بردار۔ اس زمرے میں درج ذیل شامل ہیں:

- **مالیاتی نصیرایات۔** وہ مالیاتی نصیرایئے جن پر سود کی کوئی لاگت نہیں ہو۔ مثلاً بلا سودی قرضے جو بینک یا کمپنی اپنے پیشہ وروں کو ذاتی مکان بنوانے یا خریدنے کے لئے بلا سودی قرضے پر دے۔ یا صفر کوپن کے وہ بانڈ جو اپنی عرفی مالیت سے کم قیمت پر بیچے جائیں۔
- **قرضی بقایاجات۔** قرض یا پیشگیوں کے بقایا میزان یعنی کہ بقایاجات جن پر سود کی ادائیگی واجب نہ ہو۔
- **امانتیں۔** کسی بینک یا کسی ادارے میں سود کے بغیر امانتیں۔ مثال کے طور پر جاری کھاتوں کی امانتیں اور ایسی امانتیں جو کوئی بینک مارجن کے طور پر قرض ناموں یا ضمانت ناموں پر وصول کرے۔
- **محفوظات۔** کسی بینک کی وہ غیر سود بردار امانتیں جو کہ بطور محفوظہ مرکزی بینک کے پاس رکھوائی جائیں تاکہ محفوظہ کے مطلوبات پورے ہوسکیں۔ چونکہ ان امانتوں یا محفوظات پر بینک کو کوئی سودی آمدنی نہیں ہوتی اس لئے یہ امانتیں بینکوں کے لئے لاگت کی مد میں شمار ہوتی ہیں۔ یا کسی کمپنی کے کھاتے میں رکھے ہوئے وہ محفوظات جنہیں سود بردار تمسکات میں نہ لگایا گیا ہو بلکہ ان کو کاروبار میں استعمال کرنے کے لئے روک لیا گیا ہو۔

غیر سودی آمدنی۔ کسی بینک کی وہ آمدنی جو قرضوں یا پیشگیوں پر سود یا مارک اپ کے علاوہ ہو۔ اس آمدنی میں بلوں اور رقوم کی ترسیل پر کمیشن، زرمبادلہ کی کمائیاں اور انجام دی ہوئی مختلف خدمات کے چارج شامل ہیں۔

غیرسودی عمالی اخراجات۔ کسی بینک یا مالیاتی ادارے میں امانتوں یا قرضوں پر ادا کئے ہوئے سود کے علاوہ اس کے کاروباری عمالات پر ہونے والے اخراجات۔ مثلاً عملے کی لاگت، مواصلات کے اخراجات، کرایہ داری اور اتفاقی اخراجات۔

غیر طے یاب۔ اس ضمن میں؛

- **غیر طے یاب اثاثہ۔** وہ اثاثہ جسے کسی دوسرے اثاثے میں یا نقد میں تبدیل نہ کیا جا سکے، یا جنھیں بدلا نہ جا سکے۔
- **غیر طے یاب امانتیں۔** کسی بینک میں رسیدوں کے ذریعہ رکھی ہوئی امانتیں جو صرف امانت دار کو قابل ادائیگی ہوں۔
- **غیر طے یاب مالیاتی نصیرایات۔** وہ مالیاتی نصیرایات جن کی تاجرت نہ کی جا سکے اگر انہیں غیر طے یاب قرار دیا گیا ہو۔ مثلاً وہ چیک، مبادلہ بل، یا طرمی امانت جسے غیر طے یاب قرار دیا گیا ہو، یا اس کو نشان زد کر دیا گیا ہو گرچہ یہ منتقل کئے جا سکتے ہوں۔
- **قرض کی غیر طے یاب شرائط۔** کسی قرضے کی وہ شرائط جس پر نظر ثانی تبدیلی یا ردوبدل نہ کیا جا سکتا ہو۔ مثلاً سود کی شرح، ردائیگی کی شرائط اور عرصیت۔

نافعالیت۔ جب کوئی عہد، عندیت یا معاہدہ ابتدائی طور پر طے شدہ شرائط وضوابط کے مطابق پورا نہ کیا جائے، یا اس پر عمل نہ کیا جائے تو یہ نافعالیت ہوگی۔ کسی معاہداتی ذمہ داری مثلاً بینک کے قرض کی تعمیل میں کوتاہی، کسی کاروباری فرم یا فرد کی اپنے معاہدے یا ذمہ داریاں وقت پر پوری نہ کرنے کو نافعالیت قرار دیا جاتا ہے۔

نافعالی اثاثہ۔ کوئی اثاثہ جو غیر منافع بخش یا مالیاتی طور پر غیر صلہ دار ہو گیا ہو۔ یا کوئی اثاثہ جس نے حامل کے لئے متوقع نقدی کا سیلان آمدنی یا منافع دینا بند کر دیا ہو۔ ایسے اثاثوں کو فرد میزان پر قائم رکھا جا سکتا ہے، لیکن اگر نافعالیت جاری رہے تو ان کی درجیاتی نقصان کے طور پر کی جا سکتی ہے اور انہیں فرد میزان سے خارج کیا جا سکتا ہے۔ لیکن اس وجہ سے اثاثہ بردار کی خالص ساکھ گھٹ سکتی ہے۔

نافعالی قرض۔ یہ وہ قرضہ ہے جس پر زر اصل اور سود کی ادائیگیاں قرض دار کی طرف سے رُک گئی ہوں یا 90 دن سے زیادہ عرصہ سے بقایا ہوں۔ یعنی کہ زر اصل اور سود کی وہ ردائیگیاں جن کی صراحت قرضی معاہدے میں کی گئی ہو لیکن قرض دار نے ادا نہ کی ہوں تو اس صورت میں قرض دار دیفال کا مرتکب ہوتا ہے۔ تب قرض گار بینک کو یہ حق حاصل ہوتا ہے کہ وہ وصولیابی کے لئے چارہ جوئی شروع کرے یا اس کفالہ یا تحفظ کو قابو کرلے جو کہ قرض کے لئے مرہونہ طور پر رکھا گیا ہو۔ لیکن یہ اقدامات صرف اس وقت کئے جاتے ہیں جب کہ بقایاجات وصول کرنے کی کوششیں ناکام ہو چکی ہوں یا کوئی اور چارہ کار باقی نہ رہا ہو۔ لیکن بینکار بھی عموماً قانونی چارہ جوئی سے گریز کرتے ہیں اور نافعالی قرضوں کو اپنے حسابات سے خارج نہیں کرتے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اگر قرض کا دیفال ہوا اور کفالہ یا تو مضرور ہو چکا ہو یا بقایاجات کو پورا کرنے کے لئے ناکافی ہو، تو پھر ایسے نافعالی قرض کا نقصان بینک کو اٹھانا پڑتا ہے اور اس نقصان کو اپنی آمدنی یا حصص برداروں کے فنڈ سے پورا کرنا پڑتا ہے جو کہ فرد میزان میں دکھائی گئی ہوں۔ (اندراجات دیکھئے)

غیر ترجیحی۔ کسی وجہ یا لحاظ یا ترجیح کے بغیر، ہر معاملے میں اُس کی اہلیت یا فضیلت کی بنیاد پر کارروائی یا فیصلہ کرنا۔ جیسے بینک کی قرض گاری میں جب قرضداروں کے ساتھ مساوی بنیاد پر سلوک کیا جائے اور صرف ان کی قردی ساکھ وری یعنی ان کی ساکھ کی بنیاد پر قرض منظور کیا جائے۔

غیر قیمت مسابقت۔ کسی پیداور کی قیمت کے علاوہ کسی اور بنیاد پر اس کی مسابقت۔ مثال کے طور پر مصنوعات میں امتیاز برتنا یا مختلف قسم کی خدمات کو پیش کر کے فروخت گاری کو فروغ دینا۔ یا بینکوں کا اپنے گاہکوں کو خدمات کا ایک سلسلہ مہیا کرنا کیونکہ وہ بازار کی سطح سے زیادہ ترجیحی شرح سود پیش نہیں کر سکتے۔

غیر اعلیٰ (ادنیٰ) قرض دار۔ عموماً یہ چھوٹے اور متوسط درجے کے کاروباری ادارے، کمپنیاں، افراد یا کسی بینک کے وہ گاہک ہوتے ہیں اور جنہیں اعلیٰ قرض خواہوں کے مقابلے میں اپنی نسبتاً ادنیٰ یا کمزور قردیابی حیثیت کے باعث قرد کی سہولتوں تک رسائی حاصل نہیں ہوتی۔ ادنیٰ قرض دار زیادہ خطرات کا باعث ہوتے ہیں کیونکہ ان کی کاروباری سرگرمیاں پرُ خطر ہوتی ہیں اور ان کی نقدی کا سیلان غیر مستحکم اور آمدنی کم ہوتی ہے۔ ان کی گاہکی مہنگی ہوتی ہے کیونکہ ان کی کارگزاری کا ریکارڈ ٹھوس اور قابل انحصار نہیں ہوتا نہ ان کا کفالہ اعلیٰ کوالٹی کا ہوتا ہے۔ لہٰذا ہوسکتا ہے کہ قرض گار بینک کا عام سودی مارجن اور فراخ، ادنیٰ قرض داروں کے قرضی خطرات کی لاگتیں پوری کرنے کے لئے کافی نہ ہو۔ (اندراج دیکھئے)

ناجاری آمدنی، نفع۔ کوئی نفع یا آمدنی جس کے دوبارہ پیدا ہونے کا امکان نہ ہو۔ مثال کے طور پر کوئی بینک اپنے غیر استعمالی عمارت یا زمین بیچے اور اس کے نتیجے میں حاصل ہونے والے منافعے سرمایہ کا اس سال میں اندراج کرے جس سال سودا ہوا تھا۔ حساب داری میں کوئی صرف ایک دفعہ کا یا معمول کے کاروبار میں ایک اتفاقیہ واقعہ ہوتا ہے۔

ناتجدید۔ دو فریقوں کے درمیان کوئی تحریری معاہدہ جس کی تجدید نہ کی جائے۔ مثال کے طور پر قرضے کی لائن کی سہولتیں، میعادی امانتیں یا ایجنسی کے معاہدے جن کی ابتدائی طور پر طے شدہ مدت کے خاتمے پر تجدید نہ کی جائے۔

غیر گردشی قرضے کی لائن۔ کوئی قرضے کی لائن جسے کسی بینک نے اپنے گاہک کے لئے منظور کیا ہو جسے صرف ایک بار استعمال کیا جا سکے اور اگر قرض لی ہوئی رقم واپس کر دی جائے تو دوبارہ قرضہ نہ مل سکے۔ اس کے برعکس گردشی قرضہ جو قرض دار کو مجاز ٹھہراتا ہے کہ وہ پچھلا قرض واپس کرنے کے بعد مزید قرض حاصل کر سکے۔ اس طرح قرض کی رقم کو ایک بار سے زیادہ لیکن قرضہ کی مدت کے اندر گردش میں لا سکے۔

غیر منقولیاب مدتی امانتیں۔ مدتی یا میعادی امانت جو کسی دوسرے شخص کے حق میں منتقل نہ کی جا سکے اور صرف امانت دار ہی کو ادا کی جائے۔ بینکوں کی جانب سے جاری کردہ مدتی امانت کی رسیدیں عموماً منقولیاب نہیں ہوتیں اور یہ حقیقت خود رسید کے سامنے کے حصے پر درج کر دی جاتی ہے۔

غیر نمویاب فرمیں۔ ایسی فرمیں یا کاروباری ادارے جو کامیابی کے ساتھ کاروبار کرنے اور منافع حاصل کرنے کے اہل نہ ہوں۔ اس کے اسباب غلط منصوبہ بندی، ناکافی سرمایہ، غیر مستحکم بازار یا سخت مقابلہ ہو سکتے ہیں یعنی کسی کاروبار کی نمویابی ان عناصر پر مشتمل ہوتی ہے۔

کارپوریٹ مالیات کے معیارات۔ یہ معیارات ان پالیسیوں، رہبرانے اور پیمانوں پر مشتمل ہوتے ہیں جو کسی کمپنی کے لئے قلیل یا طویل مدت کی مالیات یا رقوم حاصل کرنے کے لئے وضع کئے گئے ہوں۔ خواہ یہ رقوم مالکوں سے اکٹھا کی جائیں یا حصص برداروں سے یا بینکوں سے قرض کے طور پر لی جائیں۔ لیکن ان سب میں مالیات کی لاگت اور لیوریج کا لحاظ مشترکہ طور پر شامل رہتا ہے۔

نوٹ: اس سے مراد ادائیگی کا وعدہ ہے جو کہ ادائیگی کے حکم سے ممیز ہے، جیسے کہ کوئی ڈرافٹ یا چیک جو کہ حکم ادائیگی ہیں۔ نوٹ ایک تحریری اور غیر مشروط ادائیگی کا وعدہ ہے جو کہ نوٹ دینے والے کی جانب سے فوراً یا کسی مقررہ یا متعینہ تاریخ پر پورا کیا جائے۔ خواہ وہ ادائیگی نامزدہ کو یا حکم بردار کو یا حامل نوٹ کو کی جائے۔ نوٹ کوئی بھی جاری کرسکتا ہے چاہے وہ افراد ہوں، شراکت داریاں ہوں، کارپوریشنیں ہوں یا حکومت ہو۔ نوٹ سودی بھی ہوتے ہیں اور بلاسودی بھی۔ عام طور پر نوٹ طے یاب ہوتے ہیں جن سے حامل نوٹ کو اختیار اول ملتا ہے۔ طے یابی یا تو حوالگی کے ذریعہ ملتی ہے تا کہ حامل نوٹ کو ادائیگی کی جائے، یا ثبت اور اُس کے بعد حوالگی کے ذریعہ، جہاں حکم پر ادائیگی کی جائے، اگر نوٹ کو ثبت کیا جائے اور وہ نوٹ تاریخ ادائیگی پر نہ مانا جائے تو بھی یہ واجبہ ثبت گار پر پڑے گا۔ اگر نوٹ کی ادائیگی کی تاریخ مقرر ہو تو اسے مقررہ تاریخ کا نوٹ کہتے ہیں، اگر مقررہ تاریخ کے بعد اور چند دنوں پر ادائیگی کی جانی ہو تو اِسے دنوں بعد بقایا نوٹ کہتے ہیں۔

- **ادائیاب نوٹ:** یہ وہ لازمات ہیں جن کی ادائیگی نوٹ کے اجراء گر کو کرنی پڑے یا وہ قبولیات جو قرض گاروں کے پاس ہوں جن کے تحت بعد میں رقوم ادا کرنی پڑیں جو کہ کسی کاروبار کا لازمہ قرار پائی ہوں۔ اگر نوٹ کو عرصیت پر نہ ادا کیا جائے تو اسے متردد سمجھا جاتا ہے۔ حسابداری کے نکتہ نظر سے ادائیاب نوٹ وہ تمام متاجراتی نوٹ ہیں جو کہ ادا کئے جانے ہوں۔ انھیں ادائیاب بل بھی کہا جاتا ہے جو کہ دوسروں کا بقایا ہے۔

- **رسید یاب نوٹ:** یہ نوٹ کے حامل کے اثاثے ہیں، یعنی وہ رقوم ہیں جو کہ متعینہ وقت پر آئندہ ملنے والی ہوں۔ البتہ نوٹ کا حامل انھیں عرصیت سے پہلے بیچ سکتا ہے جس کی بٹہ گاری باوسیلہ یا بے وسیلہ ہوسکتی ہے۔ نوٹ کی بٹہ گاری باوسیلہ کی گئی ہو تو ادامہ اُس نوٹ کا واجب دار ہے اگر اتفاق سے نوٹ کا اجراء گر اُس کی عرصیت پر نوٹ کو متردد کر دے۔ اگر نوٹ کی بٹہ گاری بے وسیلہ کی گئی ہو تب اگر نوٹ متردد ہو جائے تو ادامہ واجب دار نہیں ٹھہرایا جائے گا۔

علامتی زراصل (رقم)۔ زراصل کی نامیہ مالیت جسے صواپ اور دوسرے نصیرایات سے حاصل ہونے والے نقدی کے سیلان کے حساب کرنے کے لئے استعمال کیا جائے۔ اثاثوں کی مالیت نامیہ جسے اثاثے کی ملکیت کے متنازعہ دعووں کے نقد مطالبے کی بنیاد کے طور پر استعمال کی جائے۔

علامتی مالیت۔ کسی اثاثے کی وہ عرفی مالیت جو برعکس اس کی بازاری مالیت، نقد مالیت یا حقیقی مالیت کے وصول یا ادا نہیں کی جاتی۔ لیکن انہیں قدرینہ کے لئے نشان حوالہ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ کوئی فرضی رقم جو کسی اثاثے یا کسی شے سے منسوب کی جائے۔